121828 - چیك اپ كے بعد چلا كہ وہ بانجھ ہے لیكن اس كا علاج ہو سكتا ہے كیا اپنی منگیتر كو بتادے یا نہیں ؟

سوال

منگنی كے عرصہ میں اپنا چیك اپ كرایا تو ڈاكٹر نے مجھے كہا كہ میں بانجھ ہوں لیكن اس كا علاج ہو سكتا ہے، تو كیا شرمندگی چھپانے كے لیے منگیتر كو بغیر بتائے ہی نكاح كر لوں، یا كہ میرے لیے اسے بتانا ضروری ہے، برائے مہربانی معلومات فراہم كریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام كے ہاں اس میں اختلاف ہے كہ آیا بانجھ پن نكاح میں عیب شمار ہوتا ہے یا نہیں:

اس میں دو قول پائے جاتے ہیں:

پہلا قول:

جمہور اہل علم كے ہاں یہ عیب شمار ہوتا ہے، لیكن حسن بصری رحمہ اللہ نے اسے ایسا عیب قرار دیا ہے جس كی بنا پر نكاح فسخ ہوتا ہے، اور امام احمد نے مستحب قرار دیا ہے كہ شادی سے قبل بانجھ پن كے متعلق بتا دے.

دوسرا قول:

ہر وہ عیب جس سے خاوند اور بیوی میں ایك دوسرے سے نفرت پیدا ہوتی ہو اور اس سے نكاح كا مقصد محبت و مودت اور رحمدلی پیدا نہ ہو تو وہ عیب ہے اور اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ نے یہی فیصلہ كیا اور اس كی دلیل بھی دی ہے، اور بعض معاصر اہل علم جن میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ شامل نے بھی اس كی موافقت كی ہے، ان كی رائے ہے كہ بانجھ پن ہونا یعنی بچہ پیدا نہ كر سكنا ایسا عیب ہے جو خاوند یا بیوی كو اختیار واجب كرتا ہے.

ان كا كہنا ہے: اور صحیح یہ ہے كہ ہر وہ جس سے نكاح كا مقصد فوت ہو جائے عیب كہلاتا ہے، اور بلاشك نكاح

کے سب سے اہم مقاصد میں متعہ یعنی فائدہ حاصل کرنا، اور خدمت اور اولاد پیدا کرنا ہے، اس لیے اگر اس میں کوئی مانع ہو تو وہ عیب کہلائیگا.

اس بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 220).

یہ بیان ہو چکا ہے کہ راجح قول بھی یہی ہے جیسا کہ تفصیل کے ساتھ سوال نمبر (43496) کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے.

اور سوال نمبر (111980) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر وہ عیب یا مرض عارضی ہو اور اس کا علاج کے ذریعہ خاتمہ ہو سکتا ہو تو اس کا بتانا لازم نہیں.

لیکن.... اس معاملہ کی خطرناکی کو مدنظر رکھتے ہوئے (یعنی اولاد پیدا نہ ہونا) کیونکہ اولاد کا حصول نکاح کے اساسی مقاصد میں شامل ہوتا ہے، اس کو صراحت کے ساتھ بتانا اور واضح کر دینا ضروری ہے تا کہ مشکل پیش نہ آئے.

اور انسان کو اپنے آپ پر اعتبار کرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنی بیوی پر راضی نہیں ہوتا کہ وہ اس کو چھپائے تو اسے بھی نہیں چھپانا چاہیے بلکہ وہ بھی صریحا واضح کر دے، اور اس کے کوئی بات مت چھپائے، چنانچہ مرد کو بھی لوگوں کے ساتھ معاملہ بالکل اسی طرح کا کرنا چاہیے جس طرح وہ اپنے ساتھ کروانا چاہتا ہے.

واللہ اعلم .